السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص سم الفار یا شنگرف مارنا چاہتا ہے۔ اس میں شراب ڈال کر یا خرگوش کا خون ڈال کر کھرل کیا جاتا ہے۔ پھر اس کو آگ دی جاتی ہے یا جوہر لیا جاتا ہے کیا وہ دوائی کھائی جا سکتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے سرکہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شراب سے کشتہ مارنا جائز نہیں۔ خواہ کشتہ تیار ہونے کے بعد نشہ رہے یا نہ رہے۔ رہی یہ بات کہ کوئی اس جرم کا ارتکاب کرے اور کشتہ تیار ہونے کے بعد نشہ کا نام ونشان نہ رہے۔ تو اس صورت میں یہ کشتہ استعمال کرنا جائز ہے ورنہ اس کا حکم شراب سے تیار کردہ سرکہ کا ہے۔ اس کے متعلق علماء مختلف ہیں۔ احتیاط اسی میں ہے کہ استعمال نہ کرے۔ کیونکہ اختلاف سے نکل جانا بہتر ہے اور خون نجس سے جو کشتہ تیار ہوگا۔ اس کا کھانا کسی صورت جائز نہیں کیونکہ خون نجس کا اثر کچھ نہ کچھ دواء میں رہتا ہے۔ پس وہ بالکل ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص239

محدث فتویٰ